Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶ / ۳۱ | ۶ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۵ تبلیغ ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۵ فروری ۱۹۷۷ء | نمبر ۴۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ تبلیغ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت ابھی تک ناساز ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۲۵ تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

بے چینی اور ضعف کی تکلیف زیادہ ہے ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے آمین ۔

مکرم حاجی محمد رمضان صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ عرصہ سے بیمار تھے اب چند دنوں سے طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور کمزوری بڑھتی جا رہی ہے ۔ احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

چندہ تعمیر بیرکس

وَسِّعْ مَكَانَكَ کے الٰہی ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے احباب تعمیر بیرکس کے لئے چندہ ادا فرمائیں تا یہ کام جلد اور بروقت مکمل ہو سکے ۔ امراء صاحبان اضلاع کو تازہ ترین حصولی کی اطلاع دی جا چکی ہے ۔ (ناظر ضیافت)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ یکم ، ۲ ، ۳ ، اپریل ۱۹۷۷ء بروز جمعہ ، ہفتہ ، اتوار منعقد ہوگی ۔

نمائندگان کا انتخاب جماعت کے عام اجلاس میں ہوگا ۔ منتخب نمائندگان کے اسماء گرامی بغرض منظوری ۱۵ امان ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۱۵ مارچ ۱۹۷۷ء تک سیکرٹری مجلس مشاورت کو پہنچ جانے چاہئیں ۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بہت نیک وہی ہے جو بہت دُعا کرتا ہے

سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے

"تم خدا تعالیٰ کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دُعا کرو کہ یا الٰہی مَیں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری راہ نمائی کر ۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے ۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی ۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے ۔ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے ۔ نماز کا دوسرا نام دعا ہے جیسے فرمایا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ پھر فرمایا وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۔ جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے پس مَیں بہت ہی قریب ہوں ۔ مَیں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے ۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں ۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو ۔ مَیں تمہیں پکاروں گا اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا ۔ اگر یہ کہو کہ ہم پکارتے ہیں پر وہ جواب نہیں دیتا تو دیکھو کہ تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دُور ہے پکارتے ہو اور تمہارے اپنے کانوں میں کچھ نقص ہے ۔ وہ شخص تو تمہاری آواز سُنکر تم کو جواب دے گا مگر جب وہ دُور سے جواب دے گا تو تم بباعث بہرہ پن کے سُن نہیں سکو گے ۔ پس جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دُوری دُور ہوتی جاوے گی تو تم ضرور آواز کو سُنو گے ۔ جب سے دُنیا کی پیدائش ہوئی ہے اِس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے ۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی ۔ پس خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سُن لیں ۔ یا دیدار یا گفتار ۔ پس آج کل کا گفتار قائم مقام ہے دیدار کا ۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سُن نہیں سکتے ۔ جب درمیانی پردہ اُٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سُنائی دے گی !!

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۶ ، صفحہ ۲۲۷)

پبلشر : مسعود احمد ❖ پرنٹر : سید عبدالحی ❖ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ❖ مقام اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ ر تبلیغ ۱۳۵۶ ہش
۲۵ ر فروری ۱۹۷۷ء

شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت

شفقت علیٰ خلق اللہ — ایک ایسی اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بنا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو بنیادی اور اصولی صفات سورہ فاتحہ میں بیان کی گئی ہیں ان میں اس کا ربّ العالمین اور رحمٰن ہونا بھی شامل ہے یعنی وہ بغیر کسی استحقاق کے اس کائنات کے ذرّہ ذرّہ کی ربوبیّت فرماتا ہے اور بنی نوع انسان کی ان تمام ضروریات اور احتیاجوں کو جو اسے آئندہ پیش آنے والی ہوتی ہیں اس کی پیدائش سے بھی پہلے انہیں پورا کرنے کے سامان مہیّا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں سے بھی یہی توقّع رکھتا ہے کہ وہ بھی اسکی ان دونوں صفات کے اپنے اپنے دائرہ میں اپنے ظرف کے مطابق مظہر بننے کی کوشش کریں وہ اپنی جملہ استعدادوں کو مخلوقِ خدا کی بہتری کے لئے صرف کریں اور دوسروں کی ضروریات کو از خود پورا کرنے کی فکر رکھیں! اسی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

”خدا کی ربوبیت یعنی نوعِ انسان اور غیر انسان کا مربّی بننا اور ادنیٰ ادنیٰ جانور کو بھی اپنی مربّیانہ سیرت سے بے بہرہ نہ رکھنا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اگر ایک خدا کی عبادت کا دعویٰ کرنے والا خدا کی اِس صفت کو محبّت کی نظر سے دیکھتا ہے تو ضروری ہوتا ہے کہ وہ آپ بھی اس صفت اور سیرت کو اپنے اندر حاصل کرے۔ ایسا ہی خدا کی رحمانیت یعنی بغیر کسی عوض اور کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچّا عابد جسے یہ دعویٰ ہے کہ مَیں خدا کے نقشِ قدم پر چلتا ہوں ضرور یہ خُلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔“ (تریاق القلوب)

بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے۔ فرماتا ہے:۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

(النّسآء آیت ۳۷)

ترجمہ:۔ یعنی اے مومنو! تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ (بہت) احسان کرو نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ۔ اسی طرح رشتہ داروں، ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو میں بیٹھنے والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو (ان سب کے ساتھ) احسان اور مروّت کا سلوک کرو۔

اِس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ مومنوں کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، ہمسایوں غرض سبھی لوگوں کے ساتھ احسان اور مروّت کا سلوک کرنا چاہیئے اور جہاں تک ہو سکے ان کی خدمت اور مدد کے لئے ہر وقت مستعد رہنا چاہیئے۔

سیّدنا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی شفقت علیٰ خلق اللہ پر بہت زور دیا ہے۔ حتّٰی کہ آپؐ نے فرمایا:۔

مجھے کمزوروں میں تلاش کرو یعنی مَیں ان کے ساتھ ہوں جو کمزور ہیں ایسے لوگوں کی مدد کرنا گویا اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے۔ خدا کی کمزور اور بے کس مخلوق کی خدمت کے ذریعہ ہی تم خدا کی مدد حاصل کر سکتے ہو اور اس کے حضور تم رزق کے حقدار بنتے ہو۔ (بخاری کتاب الجہاد)

پھر آپؐ نے فرمایا:۔

”جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔“ (مسلم کتاب الفضائل)

ایک اور موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہر ایک سے نرمی اور مہربانی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے حتّٰی کہ اگر تم کسی جانور کو مارنے لگو تو اس میں بھی نرمی اور رحم دلی کو ملحوظ رکھو۔ (مسلم کتاب الصید والذبائح)

ایک اور حدیث میں حضورؐ نے فرمایا کہ:۔

انسان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ وہ قطع تعلق کرنے والے سے بھی تعلق قائم کرے۔ جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے اور جو تجھے بُرا بھلا کہتا ہے اس سے درگذر کا سلوک کرو۔ (مسند احمد)

اِس زمانہ میں جماعتِ احمدیہ کو چونکہ جملہ اسلامی اخلاق کو دوبارہ دُنیا میں قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مامور فرمایا ہے اِس لئے اس کی یہ بھی ایک اہم ذمّہ داری ہے کہ وہ شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت کو انفرادی اور اجتماعی رنگ میں پہلے خود اختیار کرے اور پھر دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کرے۔ اِس ذمّہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد سوچے اور غور کرے کہ وہ کس حد تک اس پر عمل کرتا ہے!

ہماری خدمت اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا معیار اتنا اعلیٰ وارفع ہونا چاہیئے کہ ہر ایک کو وہ امتیازی رنگ میں نظر آئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِسی امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”جب تک آپ نوعِ انسان کی پاگلوں اور مجنونوں کی طرح خدمت نہ کریں اس وقت تک آپ اس عظیم جدّ وجہد میں جو اپنے نقطۂ کمال کو پہنچنے والی ہے نہ پورا حصّہ لے سکتے ہیں اور نہ پوری برکتیں حاصل کر سکتے ہیں۔“ (الفضل ۵ ستمبر ۱۹۷۳ء)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام قرآن کریم کی آیت لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے اس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے اور اِس آیت میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔“ (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۶)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی معنوں میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت کو اختیار کرنے اور اس کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری یاددہانی

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا جس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا تو عالمگیر جماعتِ احمدیہ کے افراد نے پورے اخلاص، دلی تڑپ اور جوش و ولولہ کا اظہار کرتے ہوئے ہر ملک سے جوبلی فنڈ میں وعدے بھجوائے جن کی ادائیگی پندرہ مرحلوں میں کی جانی ہے۔

تیسرا مرحلہ ۲۸ ر تبلیغ ۱۳۵۶ ہش (بمطابق ۲۸ ر فروری ۱۹۷۷ء) کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ تک ہر وعدہ کرنے والے نے اپنے کُل وعدہ کا کم از کم $\frac{3}{15}$ ضرور ادا کرنا ہے۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اِس بقیہ عرصہ میں پوری کوشش سے وصولی کریں۔ ہر وعدہ کرنے والے کو فرداً فرداً اس کا وعدہ یاد دلائیں یاددہانی کرانا مومنوں کے لئے نفع مند ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ

مکرم حافظ ملک منور احمد صاحب احسان متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

ہمارے سید و مولیٰ سرور کونین، رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایسے عظیم الشان انسان تھے کہ جن کے اوصاف حمیدہ کا شمار کرنا ناممکن ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی کے جس پہلو میں بھی غور کریں تو اسی پہلو سے آپ نہایت ہی پاکیزہ، اور انتہائی بلند مقام پر پہنچے ہوئے تھے یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم

دنا فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین

جیسے القاب سے نوازا۔ یہ وہ القاب ہیں جن سے کسی بھی نبی کو آج تک خدا تعالیٰ نے ملقب نہیں فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و ارفع اوصاف کا احاطہ کرنا بہت مشکل ہے تاہم خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے چند ایک پہلوؤں کو زیر قلم لانے کی کوشش کروں گا۔

خدا تعالیٰ سے محبت اور اس کا ذکر

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی محبت اور یاد میں ہر وقت محو رہتے تھے۔ ہر وقت آپ کی زبان مبارک پر استغفار و تسبیحات کا ورد جاری رہتا۔ آپ چلتے پھرتے سوتے جاگتے، صبح و شام ذکر الٰہی اور راتوں کو خدا تعالیٰ کی عبادت میں بسر کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی یاد میں آپ نے ہر دوسرے وجود سے منہ موڑ لیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ

"میں ستر بار استغفار کرنے سے قبل کبھی بھی رات کو نہیں سوتا" (ترمذی)

یہی وجہ ہے کہ آپ سدرۃ المنتہیٰ کے اعلیٰ و ارفع مقام کو جا پہنچے۔ آپ نے فنا فی اللہ کا وہ عظیم الشان مقام حاصل کیا جس پر خدا تعالیٰ نے آپ کو نور قرار دیا۔ فرمایا

قل یا ایھا الناس قد جاء برھان من ربکم وانزلنا الیکم نورًا مبینًا۔ (النساء ع ۲۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے مقام کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"مقام شفاعت کی طرف ام قرآن شریف میں اشارہ فرما کر آنحضرتؐ کی انسان کامل ہونے کی شان یوں فرمایا ہے دنیٰ فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ یعنی یہ رسول خدا کی طرف چڑھا اور جہاں تک امکان ہے خدا سے نزدیک ہوا اور قرب کے تمام کمالات کو طے کیا اور لاہوتی مقام سے پورا حصہ لیا اور پھر ناسوت کی طرف کامل رجوع کیا یعنی عبودیت کے انتہائی نقطہ تک اپنے تئیں پہنچایا۔۔۔۔۔۔ پھر آگے فرماتے ہیں۔

کہ وہ اپنے بنی نوع میں اور اپنے خدا میں ایسے طور سے درمیان ہے جیسا کہ وتر دو قوسوں کے درمیان ہوتا ہے"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اول ۱۹۰۲ء)

آپ کے رگ و ریشہ میں خدا تعالیٰ کی محبت جس قدر انسانی عقل سوچ سکتی ہے اُس سے بھی کہیں زیادہ رچی ہوئی تھی۔

۲۔ توکل علی اللہ

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم توکل علی اللہ کے بلند مقام پر پہنچے ہوئے تھے توکل کا یہ عالم تھا کہ تنگی یا فراخی میں، خوشی میں غمی میں خدا تعالیٰ کا دامن کبھی بھی نہ چھوڑا اسی توکل کا ہی نتیجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہر انتہائی مشکل وقت میں آپ کی تائید و نصرت فرمائی کفار کے فتنہ و فساد کو ہمیشہ ناکام کیا غار ثور میں پناہ لینے کے وقت جب کہ دشمن غار کے دہانے پر کھڑا آپ کو قتل کرنے کی سوچ رہا تھا تو آپ نے اس نازک گھڑی میں فرمایا

لا تحزن ان اللہ معنا

پھر ایک دوسرے موقعہ پر جب آپ سوئے ہوئے تھے تو ایک دشمن نے آپ کی تلوار سونت کر آپ سے دریافت فرمایا کہ آپ کو میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے تو آپ نے نہایت وقار اور توکل سے جواب دیا "اللہ" جس کے سنتے ہی دشمن پر لرزہ طاری ہو گیا اور تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔

۳۔ صدق

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سب سے بڑھ کر سچ بولنے والے اور راستباز انسان تھے۔ ابھی نوجوانی کے دور میں قدم رکھا ہی تھا کہ لوگوں نے آپ کی صداقت شعاری کو تسلیم کرتے ہوئے آپ کو صدوق کے لقب سے نوازا۔ آپ کے صدق و راستبازی کا اعتراف آپ کے بڑے بڑے مخالفین بھی کرتے تھے۔

دعویٰ نبوت کے بعد جب ایک دفعہ حج پر آنے والے لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے سے روکنے کے لئے کفار نے باہمی مشورہ کیا تو سوال ہوا کہ انہیں کیا کہیں۔ اس پر ایک شخص نے کہہ دیا کہ اگر ہم سے کسی نے پوچھا تو ہم فوراً کہہ دیں گے کہ یہ شخص (نعوذ باللہ) جھوٹ بولتا ہے۔ اس پر شدید مخالف النضر بن الحارث جوش سے کھڑا ہو گیا اور اس نے کہا "تم یہ کہہ رہے ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے درمیان پیدا ہوا اور اس نے تمہارے سامنے اپنے شباب کی منزلیں طے کیں تم جانتے ہو کہ اس کے اخلاق کتنے پاکیزہ تھے وہ تم سب سے زیادہ راستباز انسان تھا۔ دیانت میں اس کا کوئی ہم پلہ نہیں تھا وہ اسی نیک نامی کی حالت میں اپنی زندگی کے دن گزارتا چلا گیا۔ مگر اب جب کہ اس کی کنپٹیوں میں سفید بال آ رہے ہیں اور اس نے اپنی تعلیم تمہارے سامنے پیش کی ہے تم یہ کہنے لگ گئے ہو کہ وہ جھوٹا ہے۔ خدا کی قسم وہ ہرگز جھوٹا نہیں۔ اگر تم نے احمقانہ بات کہی تو کوئی شخص اس کو تسلیم نہیں کرے گا۔ (الشفا قاضی عیاض)

اسی طرح ابوجہل بھی ایک موقعہ پر کہہ اُٹھا۔ کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم تجھ کو تو جھوٹا نہیں کہتے ہم تو اس تعلیم کی تکذیب کرتے ہیں جو تو پیش کرتا ہے۔ (ترمذی کتاب التفسیر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فارسی شعر میں فرماتے ہیں:۔

آنکہ بہر صدق و کمالش در جہاں
صد دلیل و حجت روشن عیاں

وہ محمدؐ جس کی سچائی اور کمال پر دنیا میں سینکڑوں دلیلیں اور براہین ظاہر ہیں۔

۴۔ امانت و دیانت

جس طرح بچپن کے اختتام سے آپ صدیق کے لقب سے مشہور ہوئے اسی طرح اپنی دیانت کی وجہ سے لوگوں میں امین کے لقب سے مشہور ہو گئے۔ آپ کے پاس اکثر لوگ اپنی امانتیں رکھا جایا کرتے تھے ہجرت مدینہ کے وقت آپ نے لوگوں کی امانتوں کی واپسی کے لئے ہی حضرت علیؓ کو پیچھے مقرر فرمایا۔

۵۔ ایفائے عہد

ایفائے عہد میں آپ سے بڑھ کر آج تک کوئی آدمی نہیں گزرا۔ ایفائے عہد میں استقلال آپ کی ساری زندگی میں نمایاں نظر آتا ہے۔

ایفائے عہد کا سب سے مشہور واقعہ جو تاریخ اسلام میں زیادہ اہمیت کا رکھتا ہے وہ صلح حدیبیہ کا ہے جس کی ایک شرط یہ تھی کہ آئندہ مکہ کا کوئی آدمی مسلمان ہو کر مدینہ جائے تو اسے واپس کر دیا جائے گا۔

چنانچہ تھوڑے عرصہ بعد مکہ کا ایک شخص ابو بصیر جو مسلمان ہو گیا تھا کفار کے مظالم سے بچنے کے لئے مدینہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا

"ہمارے دین میں وعدہ شکنی نہیں تم واپس جاؤ"

اس حالت میں وعدہ پورا کرنے کی مثال جب کہ یہ بھی معلوم ہے کہ کفار اس کے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔ دنیا میں ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل سکتی ہے۔

اسی طرح ابو جندل اور سہیل کو باوجود روکنے کے نہ روکا بلکہ مکہ واپس بھجوا دیا۔

آپ وعدہ کو ہر صورت میں پورا فرماتے تھے۔ خواہ اس راستہ میں کیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہی مصائب و آلام کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جوانی میں "حلف الفضول" (غریبوں کے حقوق کی محافظ کمیٹی) کے ممبر رہ چکے تھے۔ جس میں آپ اور آپ کے دیگر ساتھیوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ مظلوموں کے حقوق ظالموں سے دلوانے کی کوشش کریں گے۔ اس عہد کو آپ نے ہمیشہ نبھایا۔ چنانچہ ایک دفعہ ایک مظلوم کو ابوجہل جیسے ظالم اور شدید معاندِ اسلام سے قرض واپس دلوایا

۷۔ تواضع وانکساری

آپ صلی اللہ علیہ وسلم غیر معمولی منکسر المزاج انسان تھے۔ آپ کمزوروں اور غریبوں کی عزت کرتے تھے اور ان کا خاص خیال رکھتے تھے۔

ایک دفعہ آپ عبداللہ بن عمروؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ انہوں نے آپ کی طرف تکیہ رکھا۔ آپ فرش پر بیٹھ گئے اور تکیہ آپ اور عبداللہ کے درمیان رہ گیا۔ (مسلم کتاب الصیام)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ:۔

"آپ گھر میں داخل ہونے پر اپنے گھر والوں کی خدمت اور ان کا کام کیا کرتے تھے۔ (ترمذی)

جب کوئی شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ سے مصافحہ کرتا تو آپ اپنا ہاتھ پہلے نہیں کھینچتے تھے اور نہ ہی اپنا چہرہ مبارک پھیرتے۔ حضرت انسؓ بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی آپ کو اپنے گھٹنے یا پاؤں کو اپنے سامنے بیٹھنے والے آدمی کی طرف بڑھاتے ہوئے نہیں دیکھا (ترمذی)

پھر فتح مکہ کے موقعہ پر دیکھیں جب کہ ایسی عظیم الشان فتوحات کے موقعہ پر فاتح جرنیل اور افواج فتح کے نشے میں تکبر سے سر اونچا کرتی ہیں لیکن آپ اس موقع پر بھی نہایت عاجزانہ سا اونٹ پر سوار داخل ہوئے۔ آپ کی گردن خدا تعالیٰ کی حمد سے جھکتی چلی گئی۔ یہاں تک کہ اونٹ کی پشت سے لگ گئی۔

۷۔ زہد وسادگی

سادگی کا یہ عالم تھا کہ باوجود عرب و عجم کے بادشاہ بن جانے کے پھر بھی آپ انتہائی درجہ کے سادگی پسند تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں۔ کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کی روٹی بھی کبھی پیٹ بھر کر نہ کھائی۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیورات رنگین و منقش کپڑوں سے پرہیز فرماتے تھے بلکہ اپنی امت کے مردوں پر بھی حرام فرما دیا۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے۔

عن ابی موسٰی الاشعری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حرم لباس الحریر والذھب علی ذکور امتی واحل لاناثھم۔

(ترمذی جلد دوم۔ ابواب اللباس)

آپ صلعم کا یہ اصول تھا کہ جو چیزیں پاکیزہ اور طیب ہوں وہ کھاتے۔

آپ کا عام لباس کرتہ اور تہ بند یا کرتہ اور پاجامہ ہوتا تھا۔ نقش و نگار والے کپڑے ناپسند فرماتے تھے۔ آپ کی بیویوں کے زیورات نہ ہونے کے برابر تھے۔ آپ کا بستر ایک چمڑا یا اونٹ کے بالوں کا ایک کپڑا ہوتا تھا۔ آپ چارپائی استعمال نہیں کرتے تھے۔ بلکہ زمین پر بستر بچھا کر سو جاتے تھے۔ کئی دفعہ صرف پانی اور کھجور پر گذارہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ کی وفات ہوئی تو اس دن بھی آپ کے گھر میں سوائے کھجور اور پانی کے کھانے کے لئے کچھ نہ تھا۔ آپ اپنے ہاتھ سے جوتی گانٹھتے

۸۔ تبلیغ کے راستہ میں استقلال

ہمارے ہادی و راہنما حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم نے حق کی تبلیغ و اشاعت میں جو استقلال کا بے پایاں نمونہ دکھایا اس کے مخالفین اسلام اور مستشرقین بھی معترف ہیں۔

آپ نے مسلسل تیرہ سال تک مشرکین مکہ کی طرف سے پیش آمدہ مشکلات و تکالیف اور ابتلاؤں کو صبر و استقلال سے برداشت کیا آپ تبلیغ حق کے راستے میں لہولہان ہوئے۔ آپ کا گلا گھونٹا گیا۔ قتل کا منصوبہ بنایا گیا آپ پر گند اچھالا گیا۔ تین سال تک بے کسی اور تنگی کی حالت میں شعب ابی طالب میں رہنا پڑا۔

راہِ حق میں دو درجن شہید ہوئے۔ صحابہ کرامؓ کی عظیم الشان قربانی دی اعزا و اقارب کی اموات کے دلخراش صدموں کو برداشت کیا مگر نہ افلاس آپ کو دنیا کے سامنے جھکنے پر مجبور کر سکا، نہ فتح و غلبہ کا گھمنڈ آپ کے نزدیک پھٹک سکا بادشاہی کو ٹھکرا دیا۔ دولت سے کنارہ کشی کی۔ کفار کی دھمکیوں سے مرعوب ہونے کی بجائے آپ نے دو ٹوک جواب دیا۔ کہ اگر

"یہ کفار میرے ایک ہاتھ پر چاند اور دوسرے ہاتھ پر سورج لا کر رکھ دیں تب بھی میں اس الٰہی کام سے باز نہیں آؤں گا۔

۹۔ عفو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

"پہلوان وہ نہیں جو دوسرے کو پچھاڑے بلکہ درحقیقت پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو تھامے"

(ریاض الصالحین)

جب آپ کی زندگی پر اس پہلو سے نظر دوڑائیں تو آپ سراپا عفو کا پیکر نظر آتے ہیں۔ فتح مکہ کے وقت دیکھئے۔ وہ کفار مکہ جنہوں نے متواتر تیرہ سال تک آپ اور آپ کے اصحاب کا جینا دوبھر کر دیا تھا ان میں آپ کے قتل کے ارادے کرنے والے، گند اچھالنے والے، لہولہان کرنے والے، آپ کے پیارے اصحاب کو شہید کرنے والے، آپ کے پیارے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتل بھی آپ کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے رحم کی درخواست کرتے ہیں۔ اس پر فرماتے ہیں:۔

لا تثریب علیکم الیوم

اس کی مثال تاریخ میں ڈھونڈے سے بھی نہیں مل سکتی۔

ایک دفعہ حدیبیہ کے میدان میں پڑاؤ کے دوران آپ صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کفار کے ایک دستہ نے آپ کے قتل کے ارادہ سے پہاڑی سے نکل کر حملہ کر دیا مسلمانوں نے سب کو گرفتار کر لیا۔ لیکن آپ نے تمام کو معاف کر دیا۔

(مسلم کتاب الجہاد)

اسی کمالِ عفو کا نتیجہ تھا کہ چند ہی برسوں میں آپ کے خلاف برسر پیکار عرب حلقہ بگوشِ اسلام ہو چکے تھے۔

بہادری

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے عربی قصیدہ "یا عین فیض اللّٰہ" میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:۔

بطل وحید لا تطیش سھامہ

ذو مصمیات موبق الشیطانِ

آپ ہی ایک پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے۔ آپ نشانہ پر لگنے والے مہلک تیروں کے مالک شیطان کے ہلاک کنندہ ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت بڑے بہادر اور نڈر تھے۔ جب جنگ خوب گرم ہوتی تو آپ سب سے اگلی صفوں میں ہوتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

"جب جنگ بہت گرم ہو جاتی تو ہم آپ کے سایہ میں عافیت پاتے تھے۔ آپ دوران جنگ میں سب سے آگے ہوتے تھے۔ (ابن اثیر)

جنگ حنین میں جب مسلمانوں کی ساری سپاہ دشمن کی زبردست تیر اندازی کے باعث پیچھے ہٹ گئی تو آپ اکیلے ہی دشمن کی صفوں کی طرف بڑھے اور باواز بلند فرماتے جاتے تھے۔

انا النبی لا کذب
انا ابن عبد المطلب

آپ کی بہادری کے واقعات میں یہ واقعہ بھی کافی اہمیت رکھتا ہے کہ ایک دفعہ جب روم کی حکومت سے کچھ گڑبڑ تھی مدینہ میں آدھی رات کے وقت ساحل سمندر کی طرف سے کچھ آوازیں آئیں مدینہ کے لوگ باہر معلوم کرنے کے لئے نکلے تو انہوں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار واپس تشریف لا رہے ہیں۔ آپ نے لوگوں کو تسلی دی کہ کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں۔

حضورؐ کی زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

للّٰہِ دَرُّکَ یا امامَ العالَمِ
انتَ السَّبُوقُ وسیّدُ الشُّجعانِ

آفرین اے مقتدائے عالم! تو سب سے آگے بڑھا ہوا ہے اور تمام بہادروں کا سردار ہے۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
ہے اور تزکیۂ نفس کرتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمودہ

مُطالباتِ تحریکِ جدید

۱۔ سادہ زندگی بسر کریں۔
۲۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
۳۔ دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔
۴۔ تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔
۵۔ سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔
۶۔ تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔
۷۔ وقف رخصتِ موسمی میں حصہ لیں۔
۸۔ نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔
۹۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔
۱۰۔ صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔
۱۱۔ کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔
۱۲۔ پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔
۱۳۔ طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔
۱۴۔ صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارہ میں مشورہ طلب کریں۔
۱۵۔ بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔
۱۶۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
۱۷۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔
۱۸۔ مرکزِ سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔
۱۹۔ مقاصدِ تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔
۲۰۔ تمدنِ اسلامی کا قیام کریں۔
۲۱۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
۲۲۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔
۲۳۔ راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
۲۴۔ احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
۲۵۔ اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔
۲۶۔ وقفِ جائیداد و آمد میں حصہ لیں۔

(کتاب مطالبات تحریک جدید)

امید ہے کہ جماعت کا ہر فرد حضور رضؓ کے ان ارشادات کو پورا کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات

قائدین مجالس، ناظمین، مربیانِ اطفال مطلع رہیں کہ امسال اطفال کے سالانہ مرکزی امتحانات ۲۷، ۲۹ مئی بروز جمعہ، اتوار منعقد ہوں گے انشاء اللہ العزیز۔ تمام اطفال کو کورس کے مطابق پوری طرح امتحان کی تیاری کروائی جائے۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان گمشدگی رسید بکس

دو عدد رسید بکیں ۱۶۸۳۴/۸۵ تا ۱، ۱۸۲۰۷/۸۱ تا ۱ رسیدات تک جاری ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ واہ کینٹ سے گم ہو گئی ہیں۔ لہذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بکوں پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمائیں۔
اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو ازراہِ کرم نظارت بیت المال آمد ربوہ کو اطلاع دیکر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

زعماء انصار اللہ سے گزارش

مجلس انصار اللہ کے چندہ جات کی شرح حسب ذیل ہے:۔
۱۔ چندہ مجلس:۔ چندہ مجلس کل آمد پر ایک پیسہ فی روپیہ بشرطیکہ تین روپے سالانہ سے کم نہ ہو۔
۲۔ چندہ سالانہ اجتماع:۔ چندہ سالانہ اجتماع ماہوار آمد کا ½ فیصد سالانہ بشرطیکہ تین روپے سالانہ سے کم نہ ہو۔
۳۔ چندہ اشاعت لٹریچر:۔ چندہ اشاعت لٹریچر کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی کس۔
زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش ہے کہ صحیح آمد پر بجٹ ۱۹۷۷ء تیار کر کے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں اور شرح کے مطابق احباب سے وصولی کا اہتمام فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تبدیلی بوٹ

جمعہ مورخہ ۱۸ کو کسی بھائی سے میرا بوٹ تبدیل ہو گیا ہے۔ بوٹ کا سائز سات نمبر رنگ براؤن مکیشن ہے۔ اس کے عوض تقریباً آٹھ سائز کا بوٹ میرے پاس ہے۔ مہربانی فرما کر حکیم صاحب صدر دواخانہ دارالصدر غربی سے مل کر بوٹ تبدیل فرمالیں۔

(شیخ سبحان علی از چنیوٹ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم خان رشید احمد خان صاحب ہیڈ کانسٹیبل پولیس (ریٹائرڈ) سہارنپوری جو حضرت میر قاسم علی صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار فاروق قادیان کے خسر تھے بتاریخ ۵ر فروری ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنی یادگار تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(امۃ الحفیظ زکیہ معرفت رشید احمد خان صاحب مرحوم کوٹ نہال سنگھ ضلع ساہیوال)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم محمد اسماعیل صاحب ولد مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مرحوم ربوہ آجکل بیکار اور بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔
۲۔ مکرم عبدالداراد محمد شفیع صاحب مرحوم لائلپور کے چھوٹے لڑکے روزگار کی تلاش میں ہیں۔
۳۔ مکرم ظفر اقبال صاحب خوشاب کے چچا مکرم محمد اکرم صاحب ایک مقدمہ میں ملوث ہیں وہ ان کی باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔
۴۔ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب سرگودھا کو ایک محکمانہ الجھن درپیش ہے وہ اس الجھن کے دور ہونے کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ٹریکٹر برائے فروخت

انٹرنیشنل ٹریکٹر ۴۴۴ بالکل نئی حالت میں قابل فروخت موجود ہے۔ خواہشمند اصحاب لیہ کریانہ سٹور گولبازار ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود سے رابطہ قائم کریں۔
فون ۲۶۹ ربوہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والے اپھارہ

سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس مہلک اپھارہ اور دیگر امراض سے جانوروں کی حفاظت کا رسالہ ۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیور ہیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۹۰۶/۹۰۷

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ

۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیور ہیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۹۰۶/۹۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا

الٰہی سلسلوں کی ترقی اور استقلال کا انحصار نئی پود کی اعلیٰ دینی تعلیم و تربیت پر ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ میں بچوں کی اور دُور افتادہ علاقوں میں جماعت میں نئے شامل ہونے والے احباب کی دینی تعلیم و تربیت کا مسئلہ بے حد اہمیت اختیار کر رہا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کو بارہا اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے چنانچہ اسی مقصد کے پیشِ نظر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اکیس سال قبل اپنے مبارک دَور کی آخری اہم تحریک ـــ وقفِ جدید ـــ جاری فرمائی تھی۔

وقفِ جدید کو اپنے مفوضہ فرائض کی سرانجام دہی کے لئے اعلیٰ دماغی صلاحیت رکھنے والے باہمت اور مخلص کارکنوں کی ضرورت ہے اور کام کی وسعت اور شدید مہنگائی کی بناء پر بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی اعانت کی بھی ضرورت ہے۔ وقفِ جدید کے بیسویں سال کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو زیادہ سے زیادہ مالی و جانی قربانیوں کی تحریک فرمائی ہے۔

دفتر ہذا کی طرف سے فارم وعدہ جات چندہ وقفِ جدید جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ تمام بھائیوں اور بہنوں سے گزارش ہے کہ چندہ وقفِ جدید میں زیادہ سے زیادہ رقوم لکھوا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء مبارک کو پورا فرمائیں۔ عہدیدارانِ جماعت سے گزارش ہے کہ براہِ مہربانی کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ احباب ۱۰۰/- روپے یا ۵۰۰/- روپے یا ۱۰۰۰/- روپے یا اس سے زائد رقم کا وعدہ لکھوا کر وقفِ جدید کے معاونینِ خصوصی میں شمولیت فرمائیں۔ نیز اپنے بچوں کی طرف سے مبلغ ۲۵/- روپے یا ۵۰/- روپے یا ۱۰۰/- روپے یا اس سے زائد رقوم کا وعدہ لکھوا کر انہیں وقفِ جدید کے ننھے معاونین میں شامل فرمائیں تاکہ انہیں عملی تربیت کا فائدہ حاصل ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مالِ وقفِ جدید)

محترم سید محمد اقبال شاہ صاحب کی وفات پر سپاس تعزیت

ہفتہ بھر کی علالت کے بعد ہمارے محترم بھائی سید محمد اقبال شاہ صاحب کا لندن میں انتقال ہو گیا۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

ہماری امی جان، ہم سب بہن بھائی، ہماری بھاوجہ صاحبہ اور بھتیجے ڈاکٹر ولی شاہ اور محترم بھائی جان کے دیگر بچے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور احبابِ جماعت کے انتہائی ممنون ہیں کہ وہ بھائی جان کی صحت یابی کے لئے دعا فرماتے رہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تو ہر تیسرے روز لندن سے بذریعہ تار ان کی صحت کے متعلق اطلاع منگواتے رہے۔

اب جبکہ مرحوم مالکِ حقیقی سے جا ملے ہیں ہم سب عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ انکی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے نفسِ مطمئنہ کا سلوک کرے۔ سوگوار خاندان کو صبرِ جمیل عطا کرے اور انہیں احمدیت اور خلافت سے وابستہ رکھے اور محترم بھائی جان مرحوم و مغفور کی طرح صحیح معنوں میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق بخشے۔

ہم محترمی امام رفیق صاحب اور لندن کی جماعت کے احباب کے بھی انتہائی ممنون ہیں جنہوں نے مرحوم کی تجہیز و تکفین میں بڑے خلوص اور محبت کے ساتھ حصہ لیا۔

(محمد سرور شاہ۔ بشیر احمد شاہ اور نصیر احمد شاہ)

دُعائے نعم البدل

میرا نواسہ بشارت احمد ابن چوہدری فیض احمد صاحب بعمر سات سال ڈیڑھ ماہ کئی ایک عوارض میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ ۱۰/۲ صبح پانچ بجے بروز جمعۃ المبارک وفات پا گیا ہے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

احباب کرام نعم البدل اور پسماندگان کے لئے صبرِ جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم مکرم چوہدری عطا محمد صاحب مقیم لائلپور کا پوتا تھا۔

محمد یعقوب سابق کاتب الفضل
اڈہ کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور۔

محترم ملک غلام فرید صاحب کی رحلت پر

مجلس تحریکِ جدید کی تعزیتی قرارداد

مجلس تحریک جدید کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کی وفات پر اظہارِ غم کے لئے منعقد ہوا جو مورخہ ۷/۲ کو اپنے مالکِ حقیقی کو جا ملے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

محترم جناب ملک صاحب بچپن ہی میں حصولِ تعلیم کے لئے قادیان آ گئے تھے۔ پھر یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے ایم۔اے انگریزی کی ڈگری حاصل کر کے اپنی زندگی اشاعتِ اسلام کے لئے وقف کر دی۔ آپ نے میدانِ تعلیم، تبلیغ اور ترجمہ و تفسیر القرآن کریم میں جس تندہی، اخلاص اور جذبہ سے کام لیا وہ آئندہ آنے والے لوگوں کے لئے نمونہ کا درجہ رکھتا ہے۔ زمانہ تعلیم میں آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں باریاب ہونے اور آپ سے درویشی، صدق گوئی اور توکل کا سبق حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ زمانہ شباب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیرِ تربیت میدانِ جہاد میں کام کرنے اور حضور کی نگرانی میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔ آپ ایک باکمال مصنف اور جذبۂ اخلاص سے سرشار مقرر تھے۔ صدق گوئی، جوشِ عمل اور بے ریا طرزِ زندگی نے ایک وسیع حلقۂ احباب کو آپ کا گرویدہ بنا دیا تھا۔ آپ ایک بااصول انسان تھے۔ سلسلہ احمدیہ اور اسلام کے لئے والہانہ جذبۂ محبت رکھنے والے اس بزرگ انسان کی وفات سے نہ صرف مرحوم کی جسمانی اولاد اور اعزّہ کو ہی صدمہ ہوا ہے بلکہ آپ کی جدائی نے ساری جماعت اور خصوصاً آپ کے رفقائے کار کو بھی غمزدہ چھوڑا ہے۔

ترجمہ و تفسیر القرآن آپ کی بہترین یادگاریں ہیں جن سے متمتع ہونے والا کوئی شخص آپ کے مرتبۂ علمی سے انکار نہیں کر سکتا۔ ممبرانِ مجلس اور کارکنانِ تحریک جدید اس جماعتی صدمہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، مرحوم کے صاحبزادوں اور صاحبزادیوں اور تمام عزیزوں سے صمیمِ قلب سے تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور غمزدہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں مرحوم بزرگ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر
کی
پانچویں جلد طبع ہو کر تیار ہو گئی

الحمد للہ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر کی پانچویں جلد جو سورۃ یونس سے سورۃ کہف تک کی آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔
بہترین کتابت۔ آفسٹ کی طباعت اور اعلیٰ جلد ہے۔ سویڈن سے منگوایا ہوا قرآن پیپر استعمال کیا گیا ہے۔ حجم ۳۵۰ صفحات ہے۔
قیمت بیس روپے رکھی گئی ہے۔ احباب ادارۃ المصنفین سے طلب فرمائیں

مسیح دجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور
(انعام یافتہ) ۱۲/۰۰ روپے
تاریخ احمدیت جموں و کشمیر قیمت ۱۰/۰۰ روپے
مسیح کشمیر میں قیمت ۲/۵۰ روپے
ہر سہ از محمد اسد اللہ قریشی
الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے طلب فرمائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴